Music By Ravi

ایشیا پکچرز کا

मेंहदी

مہندی

اداکاران

جے شری - اجیت
دنیا - کمار
للتا پوار

قیمت ۱ر

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

مہندی کے گانے

گانا نمبر ۱

کورس:۔ گاؤ گاؤ ری سکھی آئی خوشی کی گھڑی
دیکھو دولہا سجا دیکھو دلہن چلی
ماں کے ارمان نئی سہاگن بنے
وہ بھی دن آئے ہاتھوں سے دلہن بنے
ماتھے جھومر سجے ہاتھوں مہندی رچے
کھل کے سہرا بنے آرزو کی کلی ۔ دیکھو دولہا سجا .....

گانا نمبر ۲:۔ گیا بچپن دعا دیکر ادا لیکر شباب آیا
ابھی کیا تھا ابھی کیا ہے یہ کیسا انقلاب آیا
اداؤں میں شوخی نگاہوں میں مستی ۔ لڑکپن مجھے دے گیا جاتے جاتے
یہ سامان غیروں کی دلبستگی کے ۔ جوانی بھی لائی تو کیا آتے آتے
یہ راہیں جوانی کی کانٹوں بھری ہیں ۔ انہیں راستوں پر مجھے بھی ہے چلنا
مگر کوئی کانٹا نہ دامن میں الجھے ۔ یوں چلنا ہے دامن بچاتے بچاتے
ادا کوئی اپنا نہیں ہے جو سمجھے
مرے دل کی دھڑکن مرے دل کی باتیں
کسی کے نہ کانوں میں آواز پہنچی
زباں تھک گئی ہے سناتے سناتے

گانا نمبر ۳:۔ وہ آج اپنی تخیل میں آئے ہوئے ہیں
جو دو گھڑی کی رونق بڑھائے ہوئے ہیں
جو دکان اپنی سجائے ہوئے ہیں

گلی اور کوچے لبھائے ہوئے ہیں — وہ آج ....
وہ گھونگھرو کی پائل کی جھنکار لے کر
کچھ انکار لے کر کچھ اقرار لے کر
ذرا سودے بازی کی تکرار لے کر
نگاہوں میں بجلی چھپائے ہوئے ہیں — وہ آج...
ہے اپنے بنانے کے انداز سارے۔ یہ گیسو یہ چتون ادائیں اشارے
ملا جو بھی اس سے کہا ہیں تمہارے
ارے یہ دھندے کا ہے جو ہم بھی کھائے ہوئے ہیں — وہ آج
یہ کوٹھوں کی ملکہ یہ کوچوں کی رانی
یہ بازار کے منچلوں کی جوانی
یہ عاشق مزاجوں کی رنگین کہانی
ستم ساری دنیا پہ ڈھائے ہوئے ہیں — وہ آج...
گانا بیگم: یہ میری شغل ہے اور اب رنگ محفل بھی آئی ہے
بھی ہے ہوک بھی دل سے تو دل ہی میں دبائی ہے
مگر جب دل دکھایا ہے تو لب تک بات آئی ہے
یہ افسانہ نہیں اے سننے والو دل کی باتیں ہیں
سیاہی غم کی ہے لیکن بڑی رنگین راتیں ہیں — یہ افسانہ..
ہے گستاخی مگر کہنا ہے کچھ دنیا کے مردوں سے
شریفوں، منچلوں، ملاؤں سے آوارہ گردوں سے
ہیں بے پردہ مگر طعنے دیئے جاتے ہیں پردوں سے — یہ افسانہ..
یہ جو کوٹھوں کی ملکہ ہے۔ جو کوچوں کی رانی ہے

جو پڑھ سکتے ہو تو پڑھ لو یہ تمہاری ہی کہانی ہے
سماج وہ قوم کی بے آبروئی کی نشانی ہے — یہ افسانہ...
جو سچ پوچھو تمہیں مردوں نے یہ کوٹھے سجائے ہیں
حسیں بازار تم نے اپنے ہاتھوں سے لگائے ہیں
تمہاری ہی بدولت ہم بھی اس محفل میں آئے ہیں — یہ افسانہ...
یہ کیا دنیا ہے ہم سے ہر گھڑی نفرت جتاتی ہے
بُرا کہتا ہے ہم کو پھر بھی بُرائی کرنے جاتی ہے
ہمیں دنیا کی اس بے غیرتی پر شرم آتی ہے — یہ افسانہ...
تم اپنی بیویوں کو چھوڑ کر کوٹھوں پہ جاتے ہو
تم اپنے گھر کی دولت کو وہاں جا کر لٹاتے ہو
خوشامد ناز برداری پہ تم جوتی بھی کھاتے ہو — یہ افسانہ۔
جو سمجھو تم اب تبلے کی تو یہ منہ پر طمانچے ہیں
یہ سارنگی کے تاروں پر دلوں کے تار بجاتے ہیں
یہاں انسانیت خود ناچتی ہے ہم نچاتے ہیں — یہ افسانہ...
ارے او زندگی کے ٹھیکیدار دیکھو تو شرماؤ
اٹھا کر حسن کا بازار اپنے گھر میں لے جاؤ
سہارا دو اور اُن کو ماں بہن بیٹی کہلواؤ — یہ افسانہ
اُدھر اُدھر اپنے کئے پہ کوئی پشیمان ہو گیا
اور یہی موت کا سامان ہو گیا — آخر کو رنگ لائی میری بے گناہیاں
مجھ کو ستا کے وہ بھی پریشان ہو گیا
کیا لازمی ہے جو آنکھ ملائی حضور نے — کیوں آج مجھ غریب پہ احسان ہو گیا

یہ بہکی بہکی باتیں ہمیری نظر میں ادا
یہ آج کیا بجھے ارے نادان ہو گئیں
گانا نمبر ۵:- عجب داستاں ہے میری زندگی کی
کہ بچپن کسی کا جوانی کسی کی
مقدر نے مجھ سے یہ کیا زندگی کی — کہ بچپن...
الگ ہو رہی ہے میری دنیا کی رسمیں۔ زباں ہے تو وہ بھی ہے غیروں کے بس میں
نہ پوچھو کہانی میری بے بسی کی — کہ بچپن
سکھایا گیا ہے اشاروں پہ چلنا۔ نگاہیں بدلنا دلوں کو مسلنا
ادا ہر ادا میری ہے کسی کی کہ بچپن....
گانا نمبر ۶:- گا ڈگا ڈری سکھی آئی خوشی کی گھڑی
دیکھو ڈولا سجا دیکھو دلہن چلی
ہنس کے دکھ جھیلنا کچھ بھی کہنا نہ تو۔ دل جلے دم گھٹے یا مٹے آرزو
تیرے ہاتھوں ہے ماں باپ کی آبرو
بات یہ یاد رکھنا میری لاڈلی — دیکھو ڈولا..
گانا نمبر:- میری دلہن بریلی سے آئی رے
گھٹا کجرے کی نینوں میں لائی رے
میلہ دلہا دلدغہ کا بھائی رے۔ ہائے کیسی یہ جوڑی ملائی رے
رنگیلی بہاریں یہ پیارا سماں۔ آج ہیں یوں دہیں سیاں نیا ہے جہاں
دلکو تیری لگن مجھ پہ تو مہرباں۔ آ ذرا چھیڑ دے پیار کی داستاں
تو نے پھولوں سے دنیا جگائی رے۔ میں نے ہاتھوں میں مہندی لگائی رے۔ میری..
اور بھی ایک سہانی گھڑی آئیگی۔ پاؤں ہے دودے گا نباری تو شرمائیگی

ایسی باتیں نہ دلہنیاں سُن پاوے گی۔ روٹھ کر اپنے میکے چلی جائے گی
ورنہ کھاوے گی چھپ چھپ کھٹائی رے۔ ہوگا مُنّا بجے گی مٹھائی رے

گانا نمبر ۸ :- جھولو للنا جھولو للنا۔ چاندی کی ڈوری سونے کا پلنا
جھولو للنا ......
تو جگ جگ جیئے میری انکھیوں کے تارے۔ میری عمر بھی تجھ کو لگ جائے پیارے
اندھیرے میں تو چاندنی کے چمکنا ـ جھولو ...
میرے دل کے ٹکڑے بڑھے شان تیری۔ بلا سے جو خالی رہے گود میری
مبارک میری جان محلوں میں رہنا ـ جھولو ...
وہ دن آئے سہرا بندھے سر پہ تیرے۔ دلہن لا کے تو پیا ماں کے لال میرے
ملے دل سے دل بجے شہنائی انگنا ـ جھولو ...

گانا نمبر ۹ :- پیار کی دُنیا لُٹے گی ہمیں معلوم نہ تھا
دل کی دل ہی میں رہے گی ہمیں معلوم نہ تھا
ہم تو سمجھے تھے اندھیرا نہ کبھی چھائے گا
شمع جلتے ہی بجھے گی ہمیں معلوم نہ تھا
کیا قیامت ہے کہ ڈوبے تو کنارے ہو کر
اُن کی نظروں سے گرے جان سے پیارے ہو کر
بے بسی ہم پہ ہنسے گی ہمیں معلوم نہ تھا
اُن کو پایا تھا ادا اُن کی قسم مر مر کے
کر سکے پیار کی باتیں نہ مگر جی بھر کے
پھر گئے ہم تو وہ اقرارِ محبت کر کے
سزا ہم کو ملے گی ہمیں معلوم نہ تھا

گانا نمبر ۸:- مصیبت کا کئے جا سامنا کانٹوں پہ چلتا جا
اگر منزل پہ جانا ہے تو گر گر کے سنبھلتا جا
بے درد زمانہ تیرا دشمن ہے تو کیا ہے
دنیا میں نہیں جس کا کوئی اُس کا خدا ہے — بے درد...
مالک ہے وہی سب سے بڑا پلنے والا
چیونٹی کو بھی دیتا ہے جو کھانے کو نوالا
بندوں پہ ہمیشہ ہی کرم اُس کا رہا ہے
دنیا میں نہیں جس کا کوئی اُس کا خدا ہے — بے درد...
اُستاد جی:- ہزاروں کارواں لُوٹے گئے منزل کی راہوں میں
جو غم کا سامنا کرتا گیا منزل پہ وہ پہنچا — بے درد...
اندرا:- یہ کیسی خدائی ہے بھلا کیسا خدا ہے
لٹتی ہوئی دنیا جو میری دیکھ رہا ہے
میں کیسے بھلا مانوں کہ دنیا میں خدا ہے۔ اگر ہے تو کہاں ہے۔
اُستاد جی:- عزت بھی بچی جان بچے کیسے یہ بولو
وہ کون سی طاقت تھی بھلا دل کو ٹٹولو
ہے جس کا کرم ہم پہ اُسی سے یہ گلہ ہے
دنیا میں نہیں جس کا کوئی اُس کا خدا ہے — بے درد...
کچھ کم نہیں اپنے لئے جینے کے سہارے
ایمان کی دولت ہے ابھی پاس ہمارے
یہ ایسا سہارا ہے جو سرمائے سے بڑا ہے
دنیا میں نہیں جس کا کوئی اُس کا خدا ہے

گانا نمبر ۱۱: جہاں میں دربدریوں ٹھوکریں کھانے سے کیا ہو گا
خدا سے کر دعا نادان گھبرانے سے کیا ہو گا
اللہ کی رحمت کا اے دل جبکہ بھی سہارا مل جائے
ٹوٹی ہوئی کشتی کو اس کی موجوں میں کنارا مل جائے
نشاں منزل کا ملتا ہے سدا رہبر کے پیچھے سے
ہمیشہ مشکلیں آساں ہوتی ہیں وسیلے سے
بیمارے ہو جدا تم آج اگر اللہ تمہاری سن لے گا
کر دو جو دعا تم مولا سے گرنے کو سہارا مل جائے
وہ جس کو پیار کرتا ہے اسی کو آزماتا ہے
خزانے رحمتوں کے اس بہانے سے لٹاتا ہے
اب دیر نہ کر تو ہاتھ اٹھا ٹوٹے ہوئے دل سے مانگ دعا
فریاد جو وہ سن لے تیری تجھ کو تیرا پیارا مل جائے
اللہ کی رحمت کا یہ دل جس کو بھی سہارا مل جائے

گانا نمبر ۱۲
مہندی رنگ تو لائی لیکن قسمت کھیل یہ کھیلی
میکہ چھوڑ منہ موڑ پیا سے
دلہن چلی اکیلی
لاکھوں ارماں لیکر سہاگن چلی
دیکھو ڈولا اٹھا دیکھو دلہن چلی

ختم شد